ابوبکرؓ اسلامک سنٹر ساؤتھ آل کے قیام کی منظوری

ساؤتھ آل لندن کے مسلمان دس سال کی طویل اور صبر آزما جدوجہد کے بعد بالآخر ابوبکرؓ مسجد کے قیام کی باقاعدہ اجازت حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور ایلنگ کونسل کی ویسٹ پلاننگ کمیٹی نے گزشتہ روز ابوبکرؓ مسجد کی انتظامیہ کی طرف سے دی گئی "اسلامک ایجوکیشنل اینڈ ریکریشنل انسٹی ٹیوٹ" کی پلاننگ پرمیشن کی درخواست کی منظوری دے دی ہے۔ اس مرحلہ پر کمیٹی کے ہندو اور سکھ ارکان نے بھی مسلمانوں کا بھرپور ساتھ دیا اور اس طرح ساؤتھ آل براڈوے پر واقع چار منزلہ خوبصورت بلڈنگ "ویسٹ اینڈ ہاؤس" میں گزشتہ ڈیڑھ سال سے قائم ابوبکرؓ مسجد اور اسلامک ایجوکیشنل سنٹر نے قانونی حیثیت اختیار کر لی ہے۔

آج سے دس سال قبل پرانے ساؤتھ آل میں واقع مرکزی جامع مسجد کے کچھ نمازیوں نے مسجد میں جگہ کی قلت اور نمازیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ کے باعث براڈوے کے علاقہ میں نئی مسجد کی ضرورت محسوس کی اور ٹاؤن ہال کے قریب ویلیرز روڈ پر ایک مکان خرید کر مسجد ابوبکرؓ کے نام سے نماز باجماعت اور قرآن کریم کی تعلیم کا سلسلہ شروع کر دیا جو کم و بیش تین سال جاری رہا مگر ایلنگ کونسل نے اس کی منظوری نہ دی اور بالآخر ایلنگ کونسل کے حکم کے تحت اسے جبرًا بند کر دیا۔ اس کے بعد ابوبکرؓ مسجد کی انتظامیہ نے نئی جگہ کی تلاش شروع کر دی اور اسی دوران ایلنگ کونسل کی طرف سے ساؤتھ آل کے ٹاؤن ہال کی نیلامی کی پیش کش سامنے آئی جس پر مسجد ابوبکرؓ کے لیے اس کا ٹینڈر بھر دیا گیا اور ایلنگ کونسل کے ساتھ تحریری طور پر اس کا سودا طے پا گیا مگر بعد میں مخالف مقامی کمیونٹی کے دباؤ پر کونسل نے مسجد کے لیے ٹاؤن ہال فروخت کرنے سے انکار کر دیا جس کے خلاف مسجد ابوبکرؓ کی انتظامیہ نے کورٹ سے رجوع کیا مگر وہ ٹاؤن ہال حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔ بعد ازاں نئی جگہ کی تلاش شروع ہوئی اور بالآخر اب سے ڈیڑھ سال قبل ساؤتھ آل براڈوے پر تجارتی مرکز کے وسط میں مہاراجہ ریسٹورنٹ کے ساتھ اور میکڈونلڈ کے سامنے واقع چار منزلہ وسیع اور خوبصورت بلڈنگ "ویسٹ اینڈ ہاؤس" خرید کر وہاں نماز باجماعت، جمعہ اور تعلیم قرآن کا سلسلہ شروع کر دیا گیا اور ایلنگ کونسل کو پلاننگ پرمیشن کے لیے باضابطہ درخواست دے دی گئی مگر گزشتہ سال ایلنگ کونسل کی ویسٹ پلاننگ کمیٹی نے جولائی کے دوران یہ درخواست "ٹریفک پرابلم" کی الجھن پیش کر کے مسترد کر دی۔

علاقہ کے مسلمانوں اور مسجد ابوبکرؓ کی انتظامیہ نے اس کے باوجود ہمت نہیں ہاری اور مجاز اتھارٹی کے سامنے اس فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کرنے کے علاوہ ایلنگ کونسل سے اجازت کے لیے دوبارہ رجوع کرنے کا فیصلہ کیا جس پر ۹ جون کو پلاننگ کمیٹی نے مسجد ابوبکرؓ کی درخواست پر دوبارہ غور کیا اور علاقہ کے مسلمان کونسلر چودھری محمد اسلم نے مسلمانوں کا موقف از سر نو وضاحت کے ساتھ پیش کیا جس پر کمیٹی کے چیئرمین ہمیش چندر اور دیگر ارکان ورندر پاٹھک، گورچرن سنگھ، گلدیپ سوتا اور رنجیت دھیر نے بھی ان کی بھرپور حمایت کی جبکہ کونسلر منجیت مل اور بعض گورے ارکان نے کھل کر مخالفت کی اور کم و بیش ڈیڑھ گھنٹے کی طویل اور گرما گرم بحث کے بعد کمیٹی نے پانچ کے مقابلہ میں نو ووٹوں سے ابوبکرؓ مسجد کی پلاننگ پرمیشن کی درخواست منظور کر لی۔

ایلنگ کونسل کے اس فیصلہ پر علاقہ بھر کے مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور وہ ابوبکرؓ مسجد کی انتظامیہ کے ذمہ دار حضرات حاجی محمد اشرف خان، عبد الستار شاہد اور حاجی محمد حنیف خان کو اور آپس میں ایک دوسرے کو گلے مل کر مبارک باد دے رہے ہیں اور مٹھائیاں کھلا رہے ہیں جبکہ فیصلہ کے فورًا بعد مسجد ابوبکرؓ میں نمازیوں نے شکرانہ کے نوافل ادا کیے اور ان کی مٹھائی اور مشروبات سے تواضع کی گئی۔

دریں اثنا حاجی محمد اشرف خان اور عبد الستار شاہد نے جو مسجد ابوبکرؓ کے منتظم کی حیثیت سے اس جدوجہد میں پیش پیش رہے ہیں، ساؤتھ آل کے تمام مسلمانوں کو مبارک باد دی ہے اور حمایت کرنے والے تمام کونسلروں اور شہریوں اور اداروں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس دوران علاقہ کے سینکڑوں مسلمانوں، سکھوں اور ہندوؤں نے کونسل کو خطوط لکھے ہیں کہ مسجد اس علاقہ کے مسلمانوں کی ضرورت ہے جس پر انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے جبکہ پولیس کی طرف سے کونسل کو رپورٹ پیش کی گئی کہ یہاں کوئی ٹریفک پرابلم نہیں ہے اور گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران مسجد ابوبکرؓ کے حوالہ سے ٹریفک پرابلم کی کوئی شکایت سامنے نہیں آئی جس پر ہم ابوبکرؓ مسجد کی انتظامیہ اور علاقہ بھر کے مسلمانوں کی طرف سے ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

علاوہ ازیں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے جو سالہا سال سے اس جدوجہد میں مسجد ابوبکرؓ کی انتظامیہ کے ساتھ شریک ہیں اور ان دنوں بھی مسجد ابوبکرؓ میں قیام پذیر ہیں، ایک بیان میں علاقہ کے مسلمانوں کو مبارک باد دیتے ہوئے حمایت کرنے والے کونسلروں اور دیگر سب اداروں اور شخصیات کا شکریہ ادا کیا ہے جن کی حمایت سے ساؤتھ آل کے مسلمان اپنا ایک جائز حق حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔